Asia Floor Wage Alliance

ایشیا فلور ویج الائنس برانڈ احتساب کا مطالبہ کرتا ہے کیونکہ امریکی ٹیرف سے گارمنٹ سیکٹر کے لاکھوں کارکنوں کو خطرہ ہے۔

جولائی ۲۰۲۵

ایشیا فلور ویج الائنس، ایشیا بھر میں گارمنٹ ورکرز کی نمائندگی کرنے والی ٹریڈ یونینوں کا اتحاد، ان تجارتی پالیسیوں کے خلاف متحد ہے جو مزدوروں کے مفادات کو خطرے میں ڈالتی ہیں اور عالمی عدم مساوات کو گہرا کرتی ہیں۔ امریکی حکومت کی جانب سے ایشیا سے ملبوسات کی درآمدات پر محصولات کے حالیہ نفاذ سے لاکھوں گارمنٹ ورکرز کی روزی روٹی خطرے میں پڑ گئی ہے، خاص طور پر وہ خواتین جو پہلے ہی غربت کی سطح پر اجرت حاصل کر رہی ہیں۔

محصولات کا نفاذ کوویڈ انیس وبائی مرض کے پیمانے پر ایک انسانی بحران کو جنم دیتا ہے – جب عالمی برانڈز اپنی ذمہ داریوں سے دور ہو جاتے ہیں – بڑے پیمانے پر چھانٹیوں، فیکٹریوں کی بندش، اور بڑے پیمانے پر اجرت کی چوری، اور صنفی بنیاد پر تشدد اور ایذا رسانی کی شدت میں اضافہ۔ جیو پولیٹیکل ہتھکنڈوں کی قیمت گارمنٹس ورکرز برداشت کریں گے – جن میں اکثریت خواتین کی ہے – جنہیں بے روزگاری اور بڑھتی ہوئی غربت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ جب کہ برانڈز لوگوں پر منافع کو ترجیح دیتے رہتے ہیں۔

ایشیا فلور ویج الائنس کے ڈپٹی انٹرنیشنل کوآرڈینیٹر، ویرانتا گِنٹنگ نے کہا، "جیو پولیٹیکل تنازعات میں ٹیرف کو ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ ہم اس تعزیری ٹیرف کے نفاذ کو مسترد کرتے ہیں جس کے سنگین انسانی نتائج ہوں گے۔" "وہ برانڈز جو آؤٹ سورس پروڈکشن سے فائدہ اٹھاتے ہیں وہ خاموش یا غیر فعال نہیں رہ سکتے جب ٹیرف میں تبدیلیاں فیکٹری کی بندش یا بڑے پیمانے پر چھانٹیوں کو متحرک کرتی ہیں۔

ایک منصفانہ اور مساوی عالمی گارمنٹ سیکٹر کی تشکیل کے لیے، ہم نے چار بنیادی اصول پیش کیے ہیں جو گارمنٹ کی صنعت میں عالمی تجارت کی از سر نو تشکیل کے لیے بنیاد کا کام دینے چاہیئے:

ایک - ٹیرف کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کو مسترد کریں۔

محصولات ریاستی آمدنی اور مالیاتی صلاحیت کو بڑھانے کا ایک عام ذریعہ ہیں۔ لیکن عالمی پیداواری معیشت کے تناظر میں، محصولات کے دو دیگر الگ الگ مقاصد ہو سکتے ہیں ۔

1۔انصاف کے حصول میں پیداوار کی تنظیم نو اور کارکنوں کے لیے روزگار کے مواقع۔

2- منتخب معیشتوں پر جغرافیائی سیاسی سزا کے اقدامات مسلط کرنا۔

Asia Floor Wage Alliance

پہلی صورت میں، اگر ٹیرف واقعی گارمنٹ کی پیداوار کو امریکہ منتقل کر سکتے ہیں اور وہاں کے کارکنوں کے لیے روزگار کے مواقع فراہم کر سکتے ہیں، تو کوئی بھی ممکنہ طور پر مزدور کے مفاد میں ایسی تبدیلی کے لیے بحث کر سکتا ہے۔ تاہم، آج ایسا کوئی منظرنامہ نہیں ہے جس کے ذریعے ملبوسات کی پیداوار کو امریکہ منتقل کرنا ممکن ہو جائے۔ پیداواری لاگت اتنی زیادہ ہوگی کہ خوردہ قیمتیں ملبوسات کی کھپت کو امریکہ اور دنیا میں کہیں بھی صارفین کی پہنچ سے دور کر دیں گی۔ امریکہ میں ملبوسات کے شعبے میں محصولات امریکہ میں ملبوسات کی پیداوار کی نمایاں بحالی کا باعث نہیں بن سکتے اس طرح کے محصولات کا صرف ایک مقصد ہوگا - غیر واضح جغرافیائی سیاسی اہداف کے لیے تعزیری اقدامات۔

ایشیا فلور ویج الائنس تعزیری ٹیرف کو مسترد کرتا ہے۔ ٹیرف جغرافیائی سیاسی تنازعات سے نمٹنے کے لیے ہتھیار نہیں ہو سکتا۔

دو۔ ٹیرف میں رد و بدل متناسب اور منصفانہ ہونا چاہیے۔

اگر ٹیرف کا نفاذ ضروری ہی ہو، تو اسے متناسب اور منصفانہ ہونا چاہیے۔

ایشیا فلور ویج کسی ایسی ٹیرف پالیسی کو مسترد کرتا ہے جو خطے کے اندر بعض ممالک کو دوسروں پر فوقیت دے کر تجارت کی موجودہ تقسیم کو بگاڑ دے۔غیر متناسب ٹیرف ڈھانچہ ایشیا میں پیداواری بنیاد کو غیر مستحکم کرنے کا خطرہ رکھتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ عالمی پیداواری نیٹ ورکس نے ترقی پذیر ممالک میں صنعتی بنیادوں کو پھیلانے کا موقع تو فراہم کیا، لیکن یہ زیادہ تر پیداوار کی زنجیر کے نچلے درجے پر تھا، جہاں مزدوروں کے حقوق کی پاسداری نہایت کم تھی اور اس کے نتیجے میں کم اجرت والی ملازمتیں عام ہو گئیں۔

مجوزہ ٹیرف جامع اور پائیدار ترقی کے انجن کے طور پر عالمی پیداواری نیٹ ورکس کو بگاڑ دیں گے۔ ٹیرف کا ڈھانچہ اشیا کی بنیادی قیمت کے متناسب ہونا چاہیے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ امریکی مارکیٹ کے ممالک کے موجودہ حصص کو برقرار رکھا جائے یا ان میں زبردست خلل نہ پڑے۔ ٹیرف پالیسیوں کو ایشیا کی گارمنٹ ورک فورس کو تقسیم کرنے یا ان کے درمیان تباہ کن مقابلے کو ہوا دینے کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ مزدوروں کو خطے میں محنت کی اجتماعی قدر کے گرد متحد ہونا چاہیے اور تجارتی استحکام کو برقرار رکھنا چاہیے۔

Asia Floor Wage Alliance

تین۔ ٹیرف سے حاصل ہونے والی آمدنی کو مزدوروں کے سماجی تحفظ کی جانب منتقل کریں۔ گارمنٹ کے مزدوروں کو مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں سب سے کم اجرت دی جاتی ہے، جب کہ دنیا بھر کے لیے زیادہ تر کپڑوں کی پیداوار ایشیا میں ہوتی ہے۔ ایشیا میں دنیا کی سب سے بڑی ورکنگ غریب آبادی موجود ہے۔ غربت کی سطح کی اجرتوں کے باعث خواتین گارمنٹ ورکرز گزر بسر کرنے کے لیے شدید جدوجہد کر رہی ہیں۔

امریکی حکومت کی جانب سے عائد کیے گئے ٹیرف اس کی آمدنی میں اضافہ تو کریں گے، لیکن یہ درحقیقت عالمی پیداواری نیٹ ورکس پر ایک قسم کا ٹیکس بھی ہیں، اور انہیں اسی تناظر میں تسلیم کیا جانا چاہیے۔ انصاف کے تقاضے کے تحت، ایشیا فلور ویج الائنس مطالبہ کرتا ہے کہ ٹیرف کی آمدنی میں منصفانہ حصہ داری کی جائے — وہ آمدنی جو امریکی حکومت نے گارمنٹ کی عالمی سپلائی چین پر ٹیکس عائد کر کے حاصل کی ہے۔ **کم از کم پچاس فیصد ٹیرف آمدنی** پیداواری ممالک کے ساتھ گارمنٹ ورکرز کے لیے **سوشل سیکیورٹی فنڈ** کی شکل میں شیئر کی جانی چاہیے۔ اس سے سزا کے طور پر عائد کیے گئے ٹیرف کے تباہ کن اثرات کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

یہ فنڈ ان مواقع پر اہم مدد فراہم کرے گا جب مزدوروں کو برطرف کیا جائے، فیکٹریاں بند ہوں، یا ٹیرف کی وجہ سے پیداوار کسی اور مقام پر منتقل کی جائے۔

مزید یہ کہ، تجارتی نظام کو اس اصول کو دو طرفہ معاہدوں میں ادارہ جاتی شکل دینی چاہیے، اور حکومتوں کو اس سوشل سیکیورٹی فنڈ کے قیام میں فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔

چار۔ برانڈز کو مزدوروں کو معاوضہ دینے کے لیے جوابدہ ٹھہرایا جائے۔

جب برانڈز سپلائی کرنے والی فیکٹریوں سے دستبردار ہو جاتے ہیں تو اس کا نتیجہ فوری طور پر اور کارکنوں کے لیے تباہ کن ہوتا ہے۔ تمام افرادی قوت کو بغیر وارننگ یا کسی آمدنی کے واپس آنے کے بغیر فارغ کر دیا جاتا ہے۔ یہ اخراج عالمی گارمنٹ سپلائی چینز میں بار بار چلنے والے پیٹرن کا حصہ ہیں- ایک جس میں برانڈز خود کو خطرے سے محفوظ رکھتے ہیں، جبکہ اس کے نتائج کارکنوں پر پڑتے ہیں۔

ہم نے یہ صورتحال کویڈ انیس کے بحران کے دوران واضح طور پر دیکھی: برانڈز نے راتوں رات اپنے آرڈرز منسوخ کر دیے اور گارمنٹ پیداوار کے ممالک میں سپلائر فیکٹریوں کو بے یار و مددگار چھوڑ دیا۔ لاکھوں مزدور — جن میں اکثریت خواتین کی تھی — اجرت، حتمی ادائیگی یا کسی بھی قسم کے معاونت کے بغیر رہ گئے۔

اب ٹیرف کی وجہ سے برانڈز کا اخراج ایک بار پھر اسی طرح کے نقصان کی لہر کو جنم دینے کی دھمکی دے رہا ہے — جب تک فوری حفاظتی اقدامات نافذ نہ کیے جائیں۔

کسی بھی برانڈ کو ایشیا برانڈ بارگیننگ گروپ (اے بی بی جی) — افوا کی علاقائی بارگیننگ باڈی کے ساتھ بات چیت کیے بغیر فیکٹری سے باہر نہیں نکلنا چاہیے۔ یہاں دو صورتیں پیدا ہو سکتی ہیں

Asia Floor Wage Alliance

1 جب کسی برانڈ کے باہر نکلنے کے نتیجے میں **مکمل فیکٹری بند ہو** جاتی ہے، تو کارکنوں کو ان کی برسوں کی خدمت کا مکمل معاوضہ ملنا چاہیے اور انہیں اچانک بے روزگاری کا سامنا کرنے کے لیے نہیں چھوڑا جائے گا۔ معاوضہ بروقت، شفاف، اور قومی اور بین الاقوامی معیار کے مطابق ہونا چاہیے اور سپلائر ممالک اور کمپنیوں کے ساتھ ان کی کاروباری سطح کے تناسب سے برانڈز کے ذریعے ادا کیا جانا چاہیے۔

ایسی صورتوں میں جہاں **بندش جزوی ہے** — جس کے نتیجے میں چھانٹیاں، گھنٹوں میں کمی، یا اجرت میں کٹوتی ہو رہی ہے — کارکنوں کو اب بھی ضرور محفوظ کیا جانا چاہیے۔ کم آرڈرز کی وجہ سے عارضی برطرفی کا سامنا کرنے والے ورکرز کو عارضی برطرفی کی پوری مدت کے دوران ان کی باقاعدہ اجرت کا کم از کم پچھتر فیصد معاوضہ ملنا چاہیے۔ اگر یہ عارضی برطرفی مستقل ہوجاتی ہے تو مکمل بندش کا معاوضہ بھی ادا کرنا ہوگا۔

ہر صورتِ حال میں تمام برطرف کیے گئے مزدوروں کی دوبارہ بھرتی ایک ناقابلِ سمجھوتہ شرط ہے۔ برانڈز پر براہِ راست یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ٹیرف سے متعلق سپلائی کے فیصلوں کے باعث پیدا ہونے والی رکاوٹیں یونینوں یا مزدوروں کے حقوق کو کمزور کرنے کا ذریعہ نہ بنیں۔

متوازن، مساوی اور پائیدار اقتصادی اور سماجی ترقی کی حمایت کرنے کے لیے محنت کا تجارتی نقطہ نظر ہونا چاہیے، اور ہر قسم کی تجارتی ناانصافی کے خلاف ایک محاذ کھڑا کرنا چاہیے۔ اس طرح کے نقطہ نظر کے لئے دو اصولوں کی ضرورت ہے:

ایک -تمام ممالک کے درمیان صنعتی بنیاد کی متوازن ترقی،

دو۔عالمی پیداواری نیٹ ورکس کے ٹیکس سے حاصل ہونے والی آمدنی کی پائیدار اور منصفانہ تقسیم ۔

ہم استحصال پر بنائے گئے عالمی تجارتی فن تعمیر کو مسترد کرتے ہیں، جو کہ مزدوروں کو—زیادہ تر خواتین—کو غربت اور قرض میں دھکیلتے ہوئے برانڈز کو اربوں سے نوازتا ہے۔ عالمی تجارت کے اصولوں کو دوبارہ لکھنے کا وقت آگیا ہے: ایک ایسا نظام جس کے مرکز میں صرف چند افراد کے لیے دولت کا ارتکاز نہیں، بلکہ مزدور ہوں۔ عالمی ملبوسات (گارمنٹ) کی صنعت کو انصاف، مساوات اور جوابدہی پر قائم ہونا چاہیے۔

برانڈز کو یہ اجازت نہیں ہونی چاہیے کہ وہ کم اجرت والے مزدوروں سے منافع کمائیں اور پھر جب کوئی بحران آئے تو غائب ہو جائیں۔ حکومتوں کو انسانی جانوں کی قیمت پر تجارت کو ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

ہم عالمی مزدور تحریک سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ایشیائی مزدور تحریک کے شانہ بشانہ کھڑی ہو — کیونکہ جب محنت کش طبقے کے ایک حصے پر حملہ ہوتا ہے، تو پورا طبقہ خطرے میں آ جاتا ہے۔ لازم برانڈ ذمہ داریوں کے ذریعے، مزدوروں کے لیے تجارتی آمدنی کی منصفانہ تقسیم، اور استحصالی تجارت کے خلاف متحد محاذ کے ذریعے، ہم مزاحمت کریں گے۔ اس سے کم کوئی بھی اقدام دھوکہ دہی ہے۔ اس سے کم کوئی بھی اقدام ظلم میں شراکت ہے۔